گوش بر آواز
(3343 شعراء وشاعرات پر مشتمل عالمی ڈائرکٹری)
تو جہاں بھی ہے مجھے آواز دے
میں سراپا گوش بر آواز ہوں
مرتب
مشتاق دربھنگوی
گوش بر آواز
مرتب
مشتاق دربھنگوی
Gosh Bar Aawaaz
By : Mushtaque Darbhangwi
اخبار مشرق
پبلیکیشنز
AKHBARE-E-MASHRIQ
PUBLICATIONS
12, Dargah Road, Kolkata-700017
Edition : 2018
Price : 400/-

گوش برآواز

(3343 شعراء وشاعرات پر مشتمل عالمی ڈائرکٹری)

تو جہاں بھی ہے مجھے آواز دے
میں سراپا ''گوش بر آواز'' ہوں

مرتب

مشتاق دربھنگوی

تاثرات

مشتاق صاحب! آپ نے شعراء کی عالمی ڈائرکٹری ''گوش بر آواز'' ترتیب دے کر وہ کارنامہ انجام دیا ہے جس کی گونج اُس وقت تک سنائی دیتی رہے گی جب تک روئے زمین پر اردو کا ایک بھی شاعر زندہ رہے گا۔ آپ کے اس عظیم کام کے لئے لفظ مبارکباد کم پڑ رہا ہے۔ سمجھ لیں جسم کے ہر تار سے دعائیں نکلتی ہیں۔

دیوانِ غالب، کلیاتِ اقبال، کلیاتِ میر، مقدمۂ شعر وشاعری، آب حیات یہ چند ایسی کتابیں ہیں جو شدت کے ساتھ پڑھی جاتی رہی ہیں اور آج بھی اُن کی تازگی اور اہمیت اسی طرح برقرار ہے جس طرح اُس زمانے میں تھی۔ بس اتنی سی بات ہے کہ اس فہرست میں اپنے وجود میں آنے سے قبل ہی ''گوش برآواز'' کا اضافہ ہوگیا ہے۔ شاید اردو ادب کی تاریخ میں یہ ایک انقلاب ہی ہوگا کہ کوئی شہ پارہ شائع ہونے سے قبل اس قدر مشہور ومقبول ہوجائے کہ دنیا کے ہر خطے میں اسی کی گونج سنائی دینے لگے۔

قسیم اختر

(پورنیہ، بہار، انڈیا)

دنیائے علم وادب میں کچھ ایسے بھی اشخاص گزرے ہیں جن کا نام اُن کی کسی تخلیق سے کچھ اس طرح جڑا کہ وہ اُن کی شناخت کا اشاریہ بن گیا۔ جیسے حالی کا ''مسدّس''، حفیظ جالندھری کا ''شاہنامہ اسلام''، رسوا کا ''اُمراؤ جان''، غلام عباس کا ''آنندی'' وغیرہ۔ ٹھیک اسی طرح کئی کتابوں کے مرتّب مشتاق دربھنگوی کے لئے بھی یہ ڈائرکٹری ایک ایسا شناختی اشاریہ ہے جو صرف اُن کی ہی ذات سے منسوب ہوگیا ہے۔ مشتاق صاحب نے دنیا بھر کے شعراء وشاعرات کو ایک پلیٹ فارم پر لاکر سمندر کو کوزے میں بھرنے کا جو تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے اُس کی نظیر ملنا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔

ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا

(ٹی ڈی بی کالج، رانی گنج، مغربی بنگال، انڈیا)

مشتاقؔ دربھنگوی صاحب دنیائے ادب وصحافت کا روشن ستارہ ہیں۔اردو زبان سے انہیں عشق ہے۔برسوں کی شبانہ روز محنت سے اُنہوں نے ڈائرکٹری ''گوش برآواز'' مرتّب کی ہے۔اس پُرمغز ریسرچ ورک کی طباعت کے اعلان کے لئے ہم بھی ایک عرصے سے منتظر اور گوش برآواز تھے۔ آپ کو ''جگنوانٹرنیشنل'' کی پوری ٹیم کی جانب سے بہت مبارکباد۔ہمیشہ سلامت رہیئے۔آمین!

ایم ۔ زیڈ ۔ کنول

چیف ایگزیکیوٹیو جگنوانٹرنیشنل (لاہور، پاکستان)

کسی بھی کتاب کے منصۂ شہود پر آنے سے پیشتر ہی اتنی پذیرائی کبھی نہیں دیکھی۔ مجھے یقین ہے کہ ان ساری عقیدتوں اور محبتوں کے پیچھے مشتاقؔ صاحب کی طلسماتی و کرشماتی شخصیت کا زبردست عمل دخل ہے۔اُنہوں نے احباب میں جو چاہتیں تقسیم کی ہیں وہ لَوٹ کر واپس آ رہی ہیں۔ اب اُنہیں یہ چاہتیں جمع کرنے میں ایک عمر لگے گی۔مشتاقؔ صاحب کو ہماری جانب سے پیشگی مبارک باد۔

طارق تاسی

(لاہور، پاکستان)

شاعر سچائیوں کا پیغام پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔اُن کا کلام اُنہیں ہمیشہ زندہ رکھتا ہے۔ 2764 شعراء کی تفصیلات جمع کرنا، اس کی صحت، چھان بین، اس کے ماخذ، اشاریے یہ سب دیدہ ریزی کے بغیر ممکن نہیں۔ایسا انوکھا کام کوئی ہنرمند ہی کرسکتا ہے جسے ہنر کے موتی تلاش کرنے کا فن آتا ہو۔مشتاقؔ دربھنگوی نے اِن بکھرے موتیوں کو یکجا کر کے اردو اور محبانِ اردو پر احسان کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ تالیف ''گوش برآواز'' نئی نسل کو اسلاف کے فہم و ہنر اور حقائق حیات تک رسائی فراہم کرے گی اور علم و ادب کے خزاں رسیدہ موسموں کیلئے امیدِ بہار ثابت ہوگی۔

وجاہت گردیزی

(اسلام آباد، پاکستان)

جملہ حقوق بحق
مرتب محفوظ

نام کتاب : گوش برآواز
مرتب : مشتاقؔ دربھنگوی
سنِ اشاعت : 2018ء
تعداد : 2000
قیمت : 400 روپے
تاریخِ ولادت : 5 فروری 1958ء
جائے ولادت : دربھنگہ (بہار)
موجودہ پتہ : اخبارِ مشرق، 12 درگاہ روڈ، کلکتہ۔ 700017
مستقل پتہ : بسائی پٹی، مجھولیا، دربھنگہ، بہار (انڈیا)
ناشر : اخبارِ مشرق پبلی کیشنز، 12 درگاہ روڈ، کلکتہ۔ 17
موبائیل : 8013089694

Email:
mushtaqued786786@gmail.com
mushtaquedarbhangwi@yahoo.com
Visit me: mushtaquedarbhangwi.blogspot.com

انتساب

اردو کے پہلے

صاحبِ کلیات شاعر

قلی قطب شاہ

اور

ادب کی دیگر

برگزیدہ شخصیتوں

کے نام

اپنی بات

اردو ہندستان میں پیدا ہوئی۔ یہیں اس کی نشو ونما ہوئی مگر جب یہ ننھے پودے سے تناور درخت میں تبدیل ہوئی تو اس کی شاخیں اپنی جائے پیدائش سے باہر بھی پھیلتی گئیں۔ اس کی جڑوں نے قرب و جوار کے تمام علاقوں کو نہایت ہی مضبوطی سے اپنی گرفت میں لے لیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج اردو نہ صرف برصغیر ہندو پاک میں لکھی اور پڑھی جاتی ہے بلکہ اس کے چاہنے والے ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ وہ نہ صرف اس سے زبانی محبت کرتے ہیں بلکہ اس زبان میں علم حاصل کرتے، کتابیں لکھتے، چھپواتے اور رسالے بھی نکالتے ہیں۔ اردو سے محبت کا دم بھرنے والوں میں شعرائے کرام بھی شامل ہیں جن کی ہندو پاک بلکہ ساری دنیا میں ایک بڑی تعداد موجود ہے اور یقیناً ان شعرائے کرام نے جس صنف کو سب سے زیادہ منہ لگایا وہ غزل ہے۔ وہی غزل جسے اردو شاعری کی آبرو قرار دیا گیا ہے۔ پھر تو میں نے اس کی مقبولیت اور محبوبیت کے پیش نظر غزل کو ہی چنا اور ساری دنیا کے غزل گو شعراء کو ایک جگہ جمع کر کے ایک گلدستہ بنانے کی کوشش کی۔ حالانکہ یہ کام بادی النظر میں جتنا آسان لگا اتنا آسان نہ تھا۔ لیکن مجھے اپنے عزم محکم اور عمل پیہم پر پورا بھروسہ تھا کیونکہ اس سے قبل بھی میں نے مغربی بنگال اردو اکیڈمی کی ہدایت پر شعراء و ادباء کی ایک ڈائرکٹری ترتیب دی تھی جس کی خاطر خواہ پذیرائی نے میرا حوصلہ بلند کر دیا تھا۔ لیکن یہ کام نہ تو ریاستی سطح کا تھا، نہ ہی ملکی سطح کا، یہ تو بین الاقوامی نوعیت کا کام تھا۔ اس کا کینوس کافی وسیع تھا۔ پھر بھی میں نے مصمم ارادہ کر لیا تھا لہٰذا اخبارات و رسائل کو کھنگال کر تقریباً 600 شعراء کے موبائل نمبر اور 200 شعراء کے ای میل جمع کر لئے۔ میری خوشی کی انتہا نہ تھی۔ امید کی کرن مجھے نظر آ رہی تھی۔ آخر کار میں نے ترتیب دی جانے والی ڈائرکٹری کی خبر اخبارات و رسائل، فون، واٹس ایپ، فیس بک کے ذریعہ مشتہر کر دی۔ پھر تو تانتا لگ گیا۔ ساری دنیا کے شعراء نے میری اس خبر کا والہانہ استقبال کیا اور میری دعوت پر لبیک کہتے ہوئے اعلان کے مطابق مطلوبہ چیزیں مجھے بذریعہ ڈاک، واٹس ایپ، فیس بک اور میل بھیج دیں۔

اسی درمیان ایک اور معاملہ پیش آیا جس کا ذکر ناگزیر ہے۔ ممبئی کے مشہور قوال جناب عزیز نازاں کی بیگم محترمہ ممتاز عزیز نازاں نے مجھ سے رابطہ کیا اور مجھے یہ جان کر خوشگوار حیرت ہوئی کہ وہ خود بھی اسی طرح کی ایک ڈائرکٹری ترتیب دینا چاہ رہی تھیں لیکن چند ناگزیر وجوہات کے سبب وہ اس کام

کوانجام تک نہ پہنچاسکیں۔لہٰذا اُن کے پاس جتنے شعراء کرام کی معلومات تھیں،انہوں نے بذریعہ میل مجھے بھیج دیں۔ میں اُن کی ہمت کی داد دیتا ہوں اوراُن کا شکرگزار بھی ہوں کہ اُنہوں نے خود آگے بڑھ کر میرے ساتھ تعاون کیا۔ اللہ رب العزت اُنہیں اس کا بہتر صلہ دے اور انہیں ہمیشہ صحت یاب رکھے۔ آمین۔ میں اُن شعراء کا بھی شکرگزار ہوں جنھوں نے اپنے ساتھ اپنے دوسرے ساتھیوں کی اطلاعات بھی مجھے فراہم کیں اوراس ضخیم ڈائرکٹری کی ترتیب میں معاون ہوئے۔

مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے ساری دنیا کے بیشتر شعراء نے مختلف ذرائع سے مجھ سے رابطہ کیا اوراطلاعات کے ساتھ ہی تہنیتی قطعات بھی ارسال کرنا شروع کردیئے اورتادم تحریر اس سلسلے کے 500 سے زائد قطعات موصول ہوچکے ہیں۔ میری دانست میں ''گوش برآواز'' دنیا کی پہلی ایسی کتاب ہوگی جس کی اشاعت سے قبل ہی اتنی پذیرائی ہوئی اوراتنے قطعات موصول ہوئے کہ ان کے لئے ایک الگ کتاب درکار ہے۔ میں خوش نصیب ہوں ان معنوں میں کہ پوری دنیا کے 3343 شعراء کی دعائیں مجھے ملیں۔ میں نے ان سب کو یہاں ایک دھاگے میں پروکر پیش کردیا۔ گویا دریا کو کوزے میں بھرنے کی کوشش کی۔ مجھے کسی کا قد کم یا زیادہ کرنا مقصود نہیں اسی لئے میں نے نام کی ترتیب میں حروف تہجی کا سہارا لیا اور ڈائرکٹری کو خوبصورت بنانے کے لئے خود ہی کمپوزنگ، پروف ریڈنگ اور تزئین وترتیب کی ذمہ داری اٹھائی۔ اب آپ اس کا فیصلہ کریں گے کہ یہ کتنی کارآمد ہے۔

ناسپاسی ہوگی اگر میں اپنے کرم فرما جناب محمد ندیم الحق، جناب جمیل منظر، جناب صباح اسماعیل ندوی، جناب خورشید علیگ، جناب منظور عادل، جناب آتش رضا، جناب شاہد نور، محترمہ نغمہ نور، ڈاکٹر نگار سلطانہ، ڈاکٹر طٰہٰ خان، جناب جمال احمد جمال، جناب محمد اقبال، جناب امتیاز احمد ایڈوکیٹ، جناب جاوید محمود، محترمہ نادرہ ناز، محترمہ رونق افروز، ڈاکٹر اے کے علوی (سہسرام) اور جناب نورحسن رضوی کا شکریہ ادانہ کروں جنھوں نے اس ضخیم ڈائرکٹری کو عالم وجود میں لانے میں میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔ علاوہ ازیں جناب مرلی دھر طالب (ڈپٹی کمشنر آف پولس)، جناب مشتاق ہاشمی اور ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا کا بھی شکرگزار ہوں جن کے مخلصانہ مشوروں اور خصوصی تعاون نے اس مشکل مرحلہ سے گزرنے میں میری مدد کی۔

مشتاق دربھنگوی

30 اکتوبر 2020ء

قطعات تاریخ اشاعت

''گوش بر آواز''

''گوش بر آواز'' ہے مشتاق صاحب کا کمال
شاعروں کا یہ تعارف بے نظیر و بے مثال
وہ ہیں دربھنگہ کے شہری جس کا صوبہ ہے بہار
پھول! ''خوشبوئے سخن ، صبحِ بہارِ لازوال''

(۲۰۱۷ء)

تنویر پھول (نیو یارک)

Mob: 001-518-2217060

اللہ سر چرخ ادب روشن شد
اختر نور فشاں ''گوش بر آواز'' بگو
مصرعِ سالِ طباعت بحسابِ جمّل
''طبع شد نفع رساں گوش بر آواز'' بگو

(۱۴۳۹ھ)

سفیر الدین کمال (کلکتہ)

Mob: 9230825829

منظوم تاریخِ اشاعت

"گوش بر آواز"

دل نشیں اور خوب تر آواز
جاکے لگتی ہے قلب پر آواز

غیر کے کان کو بھی لگتی ہے
تیری مشتاقؔ معتبر آواز

گوش جن کے بھی ہوتے ہیں مانوس
کرتی ہے اُن کے دل میں گھر آواز

اس کا چرچا ہے دور تک حسنینؔ
اس کو کہتے ہیں با اثر آواز

اتنی بھاتی نہیں ہے عام صدا
جتنی بھاتی ہے ''گوش بر آواز''

۱۴۳۹ھ

حسنین امروہوی، دھلی
Mob: 9810003391

منظوم تاریخِ اشاعت

"گوش بر آواز"

اک نئی طرزِ نوا ہے اک نیا انداز ہے
کارنامہ آپ کا بے شک زمانہ ساز ہے

منفرد مشتاقؔ ہے یہ خدمتِ شعر و سخن
اس نئے آغاز کا بس آپ کو اعزاز ہے

ہو مبارک آپ کو یہ کامیابی آپ کی
جذبۂ بے لوث کا ہونا ہی جس کا راز ہے

کیوں نہ محور سب نگاہوں کا ہو یہ عرضِ ہنر
طائرِ ادراک کا دلکش پہ پرواز ہے

عندلیبانِ سخن ہیں جمع اِس میں بے شمار
حسنِ تحقیق و ادا کی بزم یہ غماز ہے

سرزمینِ ہند و پاکستان یا ملکِ عرب
جس طرف دیکھیں اُدھر اک طوطیِ نغمہ ساز ہے

وہ بہار آئی ہے گلشن میں کہ عارفؔ بالیقیں
''گرمیٔ بازارِ گلشن گوش بر آواز ہے''

۱۴۳۹ء ہجری

سید وحید القادری عارف (جدّہ، سعودی عرب)
Mob: 00966-504817923

منظوم تاریخِ اشاعت
”گوش بر آواز“

حضرتِ مشتاقؔ کی کاوش کتابی شکل میں
کہہ رہے ہیں اہلِ بینش اس کو ہاتھوں ہاتھ لو

ہو اضافہ اُن کی توفیقات میں ہے مدعا
شاہکار ایسا دیا کہ واہ کرتے ہی رہو

یہ انوکھی فکر ہے کیا خوب اس کا اہتمام
ابجدی فہرست سے شامل جہاں ہر نام ہو

لائقِ صد تہنیت ہے کارِ مشکل اس لئے
اس مثالی کام کی تاریخ منظرؔ یوں کہو

دیکھتا ہے ہر سخنور کرکے اس کا اعتراف
”عالمی شعراء کے مخزن ”گوش بر آواز“ کو

۲۰۱۸ء

منظر زیدی (کناڈا)
Mob: 00966-543517967

منظوم تاریخِ اشاعت
”گوش بر آواز“

دخل تحریر ، دخل ہے آواز
دخل اطناب ، دخل ہے ایجاز

ساری دنیا ہے گرچہ دخل انداز
دخل شرمندگی ہے دخل ہے ناز

کام بنتے بگڑتے دخل سے ہیں
دخل انجام ہے آغاز

کوئی رومی بنا کوئی سعدی
دخل سے نام حافظِ شیراز

بن گیا دخل سے کوئی محمود
دخل سے ہی بنا ہے کوئی ایاز

خوب و ناخوب دخل میں داخل
”دخل مشتاقؔ گوش بر آواز“

۲۰۱۸ء

محمد شبیر سحر اورنگ آبادی (بہار)
Mob: 9004451375

’’گوش بر آواز‘‘ کی دھوم

دھوم ہے سارے جہاں میں ’’گوش بر آواز کی
واقعی یہ پیشکش ہے منفرد انداز کی

ایسی کوئی عالمی ڈائرکٹری آئی نہیں
ساری دنیا میں مثال اِس کی کہیں پائی نہیں

کاوشِ مشتاؔق دربھنگوی بہت ہی خوب ہے
جو ہزاروں شاعروں کے نام سے منسوب ہے

ہیں نمایاں اِس میں ایسے ایسے شعرائے کرام
جو جہانِ فن میں ہیں ذی رتبہ و عالمی مقام

ساتھ اُن کے سیکڑوں ہیں شاعراتِ ذی صفات
جن کے دم سے ضوفشاں ہے شاعری کی کائنات

درج ہے اک شعر بھی ہر شاعرِ خوش فکر کا
بن گیا ہے جو سبب اُن کے سخن کے ذکر کا

شاعروں کے نام اور اُن کے پتے بھی ہیں مزید
رابطے کے واسطے ہے فون نمبر بھی مفید

خوب ہے صابرؔ یہ نقشِ تذکرہ مشتاؔق کا
ہر ورق پر شاعرانِ شہرۂ آفاق کا

حلیم صابرؔ (کلکتہ، مغربی بنگال)
Mob: 9748772983

عمدہ تخلیقی نمونہ ’گوش بر آواز‘ ہے

ہر جہت ظاہر سلیقہ ’گوش بر آواز‘ ہے
حرف و لفظ و فکرِ اعلیٰ ’گوش بر آواز‘ ہے

شعری سرمایہ اک اچھا ’گوش بر آواز‘ ہے
تذکروں والا صحیفہ ’گوش بر آواز‘ ہے

لگتا ہے شعر و ادب کا جیسے کوئی میکدہ
ساغرِ جمشید جیسا ’گوش بر آواز‘ ہے

یہ کتابِ خوب ہے دربھنگوی مشتاؔق کی
دلنشیں دلکش تماشا ’گوش بر آواز‘ ہے

شاعرات و شعرا جس کے حصۂ تاریخ ہیں
عمدہ، تخلیقی نمونہ ’گوش بر آواز‘ ہے

رنگ و بو میں پھول تو اس کے سبھی ہیں مختلف
موتیوں کا ہی خزانہ ’گوش بر آواز‘ ہے

حیثیت فنکار کی ظاہر نمونوں سے ہے خوب
ڈیجیٹل بیلنس جیسا ’گوش بر آواز‘ ہے

طرزؔی کے پیشِ نظر جو خاطرِ مشتاؔق تھی
کیا نہیں جس میں ہے پایا ’گوش بر آواز‘ ہے

ڈاکٹر عبد المنان طرزی (دربھنگہ، بہار)
Mob: 9431085811

مرحبا صد مرحبا

مرحبا مشتاق صاحب مرحبا صد مرحبا
کیوں نہ ہو شہرِ ادب میں اور اونچا مرتبہ

کتنی راتیں آپ کی فکر و ریاضت میں کٹیں
جستجو میں کھوئی آنکھیں نیند سے بوجھل رہیں

کرکے یکجا میز پر رکھے ہوئے انبار کو
جاں فشانی سے دیا ترتیب سب اشعار کو

اور پھر اک عالمی ڈائرکٹری تخلیق کی
کیوں نہ ہو ہرسو پذیرائی نئ تحقیق کی

سیکڑوں صفحات پر اشعار کی جلوہ گری
آپ پر نازاں ہے اردوئے معلیٰ کی پری

آفریں ہے ، آپ نے وہ کارنامہ کردیا
ساری دنیا کے قلم کاروں کو یکجا کردیا

قاری وشعراء میں ہے یہ رابطے کی اک کڑی
اہلِ اردو کے لئے اس کی ضرورت تھی بڑی

اللہ اللہ ایسی کاوش قابلِ اعزاز ہے
آپ کی تو خامشی بھی ’’گوش بر آواز‘‘ ہے

وحشی ہوڑوی (ہوڑہ، مغربی بنگال)
Mob: 9331729287

اجالوں کا سفیر

نگارِ شہرِ محبت کا تاجدار ہے تو
فسانۂ غمِ ہستی کا اعتبار ہے تو
دیارِ علم و ادب کی حسیں بہار ہے تو
حصارِ مملکتِ شعر کا وقار ہے تو
بہارِ فن تری عظمت کی شاہکار بنے
نئ سحر ، نئ منزل کی رازدار بنے

خوشا نصیب کہ تو ہے بہار کی مانند
تو اہلِ علم کی محفل میں پیار کی مانند
شعور و فکر میں تو اعتبار کی مانند
سرور و کیف میں تو انتظار کی مانند
نگاہِ وقت میں اب موسمِ بہار ہے تو
جہانِ نو کے لئے وقت سازگار ہے تو

نگار خانۂ عالم ہے ’’گوش بر آواز‘‘
سخن وروں کو لبھاتا ہے دلنشیں انداز
نیاز مند ہے مشتاق کا ہر اک دمساز
منیرؔ بھی ہے اسی قافلے کی اک آواز
نگارشِ دلِ من شعرِ دل نواز ہے تو
نئے سفر کا مسافر ہے نغمہ ساز ہے تو

ڈاکٹر منیرالزماں منیر (شکاگو،امریکہ)
Mob: 001-630-6562568

''گوش بر آواز'' کیا ہے محترم؟

''گوش بر آواز'' اک ڈائرکٹری ہے محترم
جس میں تصویر اور تعارف دونوں ہی ہے محترم
کیوں نہ دیں ہم سب مبارکبادیاں مشتاق کو
رابطہ کی یہ کتابِ زندگی ہے محترم

زخمِ دل پر جو بھی تھے بھرنے لگے ہیں محترم
اعتراف اہلِ ادب کرنے لگے ہیں محترم
معترض تھے کل تلک جو حضرتِ مشتاق پر
''گوش بر آواز'' پر مرنے لگے ہیں محترم

کیا بتاؤں ''گوش بر آواز'' کیا ہے محترم
شاعروں سے ملنے کا اک رابطہ ہے محترم
تین ہزار اور چار سو شعراء کو شامل کردیا
کارنامہ یہ بھی تو مشتاق کا ہے محترم

انور حسین انجم
(مدیر: ''کاف نون'' مٹیابرج، کلکتہ)
Mob: 9331662083

یہ ''گوش بر آواز'' ہے

گھول دیتا ہے شہد کانوں میں ایسا ساز ہے
''گوش بر آواز'' ہے یہ ''گوش بر آواز'' ہے

یہ جہاں جائے گی اپنی روشنی پھیلائے گی
آج پوشیدہ ہے یہ ! کل سامنے آ جائے گی
ساری دنیا جان لے گی اس کو ! یہ وہ راز ہے
''گوش بر آواز'' ہے یہ ''گوش بر آواز'' ہے

ان زمینوں میں ادب کے بیج بوئے آپ نے
ایک دھاگے میں سبھی موتی پروئے آپ نے
قابلِ تعریف ہے! جو آپ کا انداز ہے
''گوش بر آواز'' ہے یہ ''گوش بر آواز'' ہے

جذبہ اک شاہین جیسا آپ کی فطرت میں ہے
دیکھ کر مشتاق صاحب ! ہر کوئی حیرت میں ہے
آسمانوں سے بھی اونچی آپ کی پرواز ہے
''گوش بر آواز'' ہے یہ ''گوش بر آواز'' ہے

حامد صدف (وڈودرہ، گجرات)
Mob: 7600107686

"گوش بر آواز" کیا ہے
اک کتابِ افتخار

"گوش بر آواز" تھے جس کے لئے سب بیقرار
آج سب کے سامنے ہے وہ کتابِ افتخار

اس کے اجرا کے لئے مخصوص ہے جو چار اگست
ہوگا یہ اہلِ ادب کے واسطے دن سازگار

اردو کے معروف شعرا سے کریں گے رابطہ
بادۂ شعر و ادب کا جن پہ چھایا ہے خمار

ہے دعا اہلِ نظر کی ہو یہ منظورِ نظر
بحرِ ذخارِ ادب کی ہے جو دُرِ شاہوار

میر کی دلّی میں ہے جو شاعرِ گوشہ نشیں
ہے خوشی اس بات کی شامل ہے اس میں خاکسار

نام دربھنگہ کا روشن کرکے ثابت کردیا
حضرتِ مشتاؔق کو برقؔی ہے دربھنگہ سے پیار

احمد علی برقی اعظمی (دہلی،انڈیا)
Mob: 8474111240

"گوش بر آواز" ہے شہر ادب کا اک محل

با ادب ہوکر اُنہیں دینا صبا میرا پیام
سر جھکا کر حضرتِ مشتاؔق کو کرنا سلام

چاند اور تارے ادب کے آپ نے یکجا کئے
آپ نے دانش وری کے سب ہنر دکھلا دیئے

رنگ برنگے پھول گلشن میں ادب کے کھل گئے
سلسلہ در سلسلہ احباب سارے مل گئے

ہر ورق پر گوہرِ نایاب ہیں بکھرے ہوئے
جیسے دیوالی میں ہوں جگمگ دیئے جلتے ہوئے

آپ نے اک سلسلۂ فکر و عمل زندہ کیا
وادیٔ عقل و فہم دانشوری سے رابطہ

کاوشیں تکمیل کو پہنچیں ہیں جب سے آپ کی
خوشبوؤں سے ہے معطر ذہن کی پرواز بھی

ہر جگہ مقبولیت ہے آپ کے انداز کی
ہوگئی تشہیر اتنی "گوش بر آواز" کی

"گوش بر آواز" تو لگنے لگا مجھ کو غزؔل
ہوگیا تعمیر دنیائے ادب کا اک محل

شگفتہ غزل (بریلی،یوپی)
Mob: 9411006833

برادرم مشتاق

آپ ہم ہیں برادرم مشتاقؔ
اک کرم ہیں برادرم مشتاقؔ

ایسا لگتا ہے دور سے جامیؔ
دم بہ دم ہیں برادرم مشتاقؔ

ساری دنیا کے اردو والوں میں
محترم ہیں برادرم مشتاقؔ

ہم بھی ہیں ساتھ ''گوش بر آواز''
ہم قلم ہیں برادرم مشتاقؔ

شاعری کا نشہ ہے ساتھ اُن کے
جامِ جم ہیں برادرم مشتاقؔ

ہم نوا ہیں ہمارے اے جامیؔ
ہم قدم ہیں برادرم مشتاقؔ

رحمٰن جامی (کٹک، اڑیسہ)

''گوش بر آواز'' ایک بے مثل پیشکش

محترم مشتاقؔ دربھنگوی مبارک آپ کو
آپ نے کوزے میں جیسے اک سمندر بھر لیا

چند برسوں کے لئے خود کو گنوا کر آپ نے
خوب محنت کی مگر کچھ کام ہٹ کر کر دیا

رابطے کی ، گفتگو کی ، دوستی کی یہ کتاب
پیشکش بے مثل ہے، ترتیب بھی ہے لاجواب

نام ہے، گھر کا پتہ ہے، شعر ہے، تصویر ہے
شاعروں کو ڈھونڈنے کی خوب یہ تدبیر ہے

ہر ورق ہے فکر وفن کے رنگ میں مخمور بھی
اس میں شامل ہو کے ہے ممنون نغمہؔ نور بھی

ہر سخن ور کے لئے نایاب تحفہ ہے جناب
'گوش بر آواز' کیا ہے اک دھماکہ ہے جناب

نغمہ نور (کلکتہ، مغربی بنگال)

Mob: 9007869335

آیئے مشتاق سے ملتے ہیں آج

طلعت انجم فخر
(آسنسول ، انڈیا)

حضرتِ مشتاق کا ثانی نہیں کوئی ملا
اُن کا ہے اسلوب دیکھو ہر کسی سے ماسوا

شہرِ دربھنگہ وطن ہے اُن کا یہ بھی جان لو
اہلِ بنگالہ بھی ہیں قربان اُن پر مان لو

بن گئے سترہ کتابوں کے مرتّب خوب ہے
اُن کی تالیفات سے اردو بڑی مرغوب ہے

نام ہے انصار اور مشتاق قلمی نام ہے
آپ کے دل میں زمانے کیلئے پیغام ہے

کامیابی کا خزانہ آج اُن کے ہاتھ ہے
اور دعائے حامدہ و نوّر اُن کے ساتھ ہے

تھا وہ سن انیس سو انٹھاون اور مہ فروری
پانچویں تاریخ کو اُن کی ولادت جب ہوئی

عہدِ طفلی سے جو آگے طے کیا کچھ فاصلہ
ہم سفر اُن کے بنیں خوش خو شکیلہ صاحبہ

ہے گھرانہ آپ کا آباد جو اولاد سے
کیوں ہو پھر اُن کا تعلق نالہ و فریاد سے

تین ہیں نورِ نظر اور پانچ ہیں لختِ جگر
کٹ رہا ہے خوب اُن کی زندگانی کا سفر

شعر گوئی سے ہے رشتہ حضرتِ مشتاق کا
معترف ہے سارا عالم آپ کے اخلاق کا

تم کبھی جو ڈھونڈنے دربھنگہ اُن کو جاؤ گے
ہے بسائی پٹی جو اک گاؤں اُن کو پاؤ گے

”لا الٰہ“ اور وہ ”صلی علیٰ“ دونوں کتاب
ایک ہے خورشیدِ روشن ، ایک روشن ماہتاب

آئے جب ’اقوالِ زرّیں‘ لیکے وہ میدان میں
تو اضافہ ہوگیا کچھ اور اُن کی شان میں

دیکھئے ”جانِ غزل“ میں حسن کی توصیف ہے
”میر بھی ہم بھی“ اک عمدہ آپ کی تالیف ہے

ہے ”غزالانِ حرم“ جو حمدیہ اشعار پر
اُس میں ہر اک شعر رب کی حمد میں ہے خوب تر

”لوریوں“ نے کی عطا یوں قوتِ پرواز بھی
پھر جہاں میں گونج اُٹھی ”گوش بر آواز“ بھی

ہر کوئی نازاں ہے یارو اُن کی اس پرواز پر
فخر ہے انجم کو بھی اُن کے حسیں انداز پر

خوب چمکے فکر اُن کی صورتِ فکرِ جمیل
ہے دعا انجم کی رب سے عمر پائیں وہ طویل

سپاس نامہ

از قلم: خواجہ مظفر مینائی (مٹیابرج،کلکتہ)
منجانب: ہندستانی لائبریری، مٹیا برج ، کلکتہ

کسے معلوم ہے کیا بولتی تصویر کہتی ہے — کسے معلوم ہے کیا شورشِ زنجیر کہتی ہے
کسے معلوم ہے کیا خواب کی تعبیر کہتی ہے — کسے معلوم ہے کیا وقت کی تحریر کہتی ہے
اگر ہم ”گوش بر آواز“ ہیں تو سب سمجھ جائیں
صدائے گمشدہ کا سربسر مطلب سمجھ جائیں

ترے در سے شبِ اعجاز میں آگے نکل آئے — رہِ نادیدہ کے آغاز میں آگے نکل آئے
شکستہ پر سہی پرواز میں آگے نکل آئے — نئے پیکر، نئے انداز میں آگے نکل آئے
وہی ہم ہیں وہی تم ہو ہیں دونوں خود سے بیگانہ
مگر مشتاق صاحب نے شعورِ شوق پہچانا

مصنف ہیں، مرتب ہیں، صحافی بھی ہیں شاعر بھی — ہر اک فن کے ہیں وہ شیدا، ہر اک فن میں ہیں ماہر بھی
یہ اپنے فن کے شیشے میں ہیں پوشیدہ بھی ظاہر بھی — یہ رکھتے ہیں حسیں افکار اور اذہانِ طاہر بھی
نیا جذبہ، نیا لہجہ، نئے افکار رکھتے ہیں
یہ اپنے خانۂ ادراک میں فنکار رکھتے ہیں

گئے ہیں ”میر بھی ہم بھی“ سخن کی انجمن میں بھی — کھلایا ہے ”ہنسی کے پھول“ گلزارِ سخن میں بھی
ہیں اُن کی ”لوریاں“ مشہور اطفالِ وطن میں بھی — ہیں فردِ معتبر صاحب نگاہِ اہلِ فن میں بھی
پرستارِ غزل کہئے انہیں ”جانِ غزل“ کہئے
عروسِ فکر کو اُن کی میاں شانِ غزل کہئے

محبت اُن کو اے صاحب ”غزالانِ حرم“ سے ہے — وفا سے باخبر، اللہ کے فضل و کرم سے ہے
عرب سے اُن کو ہے نسبت تو کچھ الفتِ عجم سے ہے — فدائے ”عندلیبِ طیبہ“ اے یارو قسم سے ہے
تجسس، حوصلہ، امکاں، وفائے زندگی دیکھی
نگاہِ کامراں نے، اُن میں جو کچھ تھی وہی دیکھی

سحر آگیں بیاں اُن کا، تکلم میں بھی جادو ہے — زبانِ ناطقہ اُن کی، محبِّ اہلِ اردو ہے
بنامِ اہلِ اردو آپ کی شہرت بہرسو ہے — نگاہِ کور بیں میں جابجا آنسو ہی آنسو ہے
یہ ایسے شخص ہیں جن کی زمانے کو ضرورت ہے
ادب کی محفلوں میں اے مظفر اُن کی عزت ہے

''گوش بر آواز'' کیا ھے
رابطوں کا راز ھے

ہو رہا ہے خوب چرچا ''گوش بر آواز'' کا
خوبصورت یہ خلاصہ رابطوں کے راز کا

اس میں دنیائے قلم قرطاس کے مشاق بھی
روحِ بسمل، قلب گھائل، خوب ہیں عشاق بھی

یہ سخن ور دوستوں کی بن گئی زنجیر ہے
نیک نیت کے عمل کی جاں فزا تاثیر ہے

بی اے شاکر کے لیے بھی فخریہ اعزاز ہے
آج موضوعِ سخن جو ''گوش بر آواز'' ہے

ہیں سبھی مشتاق بس اس کی زیارت کے لیے
آفریں مشتاقؔ دربھنگوی عبارت کے لیے

بشیر احمد شاکر (لاہور، پاکستان)
Mob: 0092-3004246466

''گوش بر آواز'' عالمی آواز

وَاللہ، خوب دل نشیں انداز بن گئی
اہلِ سُخن کی عالمی آواز بن گئی

شمس و قمر، ستاروں کی تابندہ کہکشاں
شہرِ ادب میں جلوۂ صد ناز بن گئی

اُڑتے ہی اک پرند کی باحوصلہ پہل
شاہیں کے مثل حدّتِ پرواز بن گئی

اہلِ جہان و اہلِ محبت کے واسطے
نام و نشاں کا معتبر انداز بن گئی

جدّت پسند حضرتِ مشتاقؔ کی اڑان
چرخِ ادب میں نقطۂ آغاز بن گئی

یہ عالَمی ڈِریکٹری تحفے کے ساتھ ساتھ
شعراء کے حق میں باعثِ اعزاز بن گئی

نکلی جو دل سے حضرتِ مشتاقؔ کے صدا
عمدہ، نفیس ''گوش بَر آواز'' بن گئی

نفیس ناندوروی (مہاراشٹر، انڈیا)
Mob: 9975239487

منظوم تاثرات
برائے "گوش بر آواز"

ہر سخنور کے لئے یہ اک بڑا اعزاز ہے
شاعروں کو پیش کرنے کا نیا انداز ہے

کر رہے ہیں مدح تیری یہ ترا اعجاز ہے
چرخِ اردوئے ادب پر "گوش بر آواز" ہے

ایک مجموعے میں سارے دوستوں کا ہے پتہ
بند قرطاسِ ادب میں دیکھ لو کیا راز ہے

ایک ہی شجرِ ادب پر آگئے سارے پرند
رابطوں کے سلسلے کی یہ نئی پرواز ہے

بلبلوں بھنوروں کی اس میں گنگناہٹ ہے رواں
سوز ہے اردو کا اس میں ، شاعری کا ساز ہے

میں بھی شامل، تو بھی شامل، سب ہیں شامل بزم میں
گونجتی ہے ہر طرف اب ایک ہی آواز ہے

ہمّتِ مشتاقؔ دیکھو ہے سمندر سا جگر
حوصلہ شاہین کا ہے ، نگہ مثلِ باز ہے

یہ حقیقت ہے مبالغہ نہیں اس میں شکیلؔ
اُس کی پیہم کوششوں پر آج سب کو ناز ہے

شکیل بلڈانوی (ممبئی، مہاراشٹر)
Mob: 8169939778

مشتاقؔ دربھنگوی نے عالمی سطح پر شعراء وشاعرات کی ڈائرکٹری مرتب کرکے ایک بے مثال علمی وادبی کارنامہ انجام دیا ہے۔ہم انہیں دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

محمد ندیم الحق
(ممبر آف پارلیمنٹ، راجیہ سبھا)
ایکزکیوٹیو ایڈیٹر "اخبار مشرق" کلکتہ

شہرنشاط کی قابل احترام، باذوق اورادب نواز شخصیت

جناب جمیل منظر

چیف ایڈیٹر ماہنامہ ''سہیل'' کلکتہ ، صدر آل انڈیا قومی ایکتا منچ،
ایگزیکیوٹیو ممبر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ

Mob: 9836210151 , 9903642664
Email: jameel.manzar@gmail.com

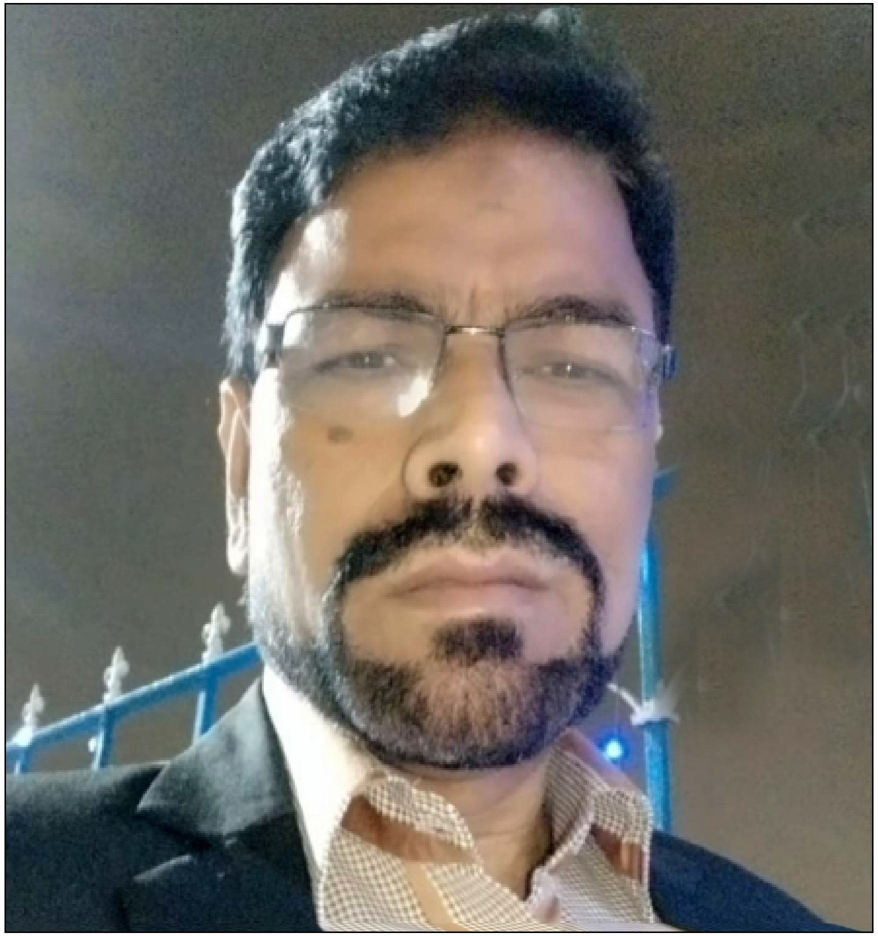

نام: سیدضیاءالاسلام   قلمی نام: آتش رضا شیخ پوروی   تعلیم: ایم-بی-اے

پیشہ: ملازمت (آل انڈیا مارکیٹنگ ایڈورٹائزر راج گروپ آف کمپنیز لمیٹیڈ، ممبئی)

تصنیف: ''روشنی دور نہیں'' اور ''زنجیر آدھی رہ گئی''

مہاراشٹرا کیڈمی کی جانب سے ''روشنی دور نہیں'' کو بہترین شاعری کا ایوارڈ
منشی پریم چند راشٹریہ منچ کی جانب سے داغ دہلوی ایوارڈ

پتہ: ویویک نرسنگ ہوم، چوتھی منزل، جی ٹی روڈ، پیلخانہ موڑ، نارتھ ہوڑہ۔711101
Mob: 9433097322 , 8931005243, Email: syedzeya1234@gmail.com

شعراء وشاعرات کی عالمی ڈائرکٹری دنیائے علم وادب کا
ایک دیرینہ خواب تھا، اس خوبصورت خواب کی تکمیل پر
مشتاق دربھنگوی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد

ڈاکٹر صباح اسماعیل ندوی

ڈائرکٹر جبریل انٹرنیشنل اسکول

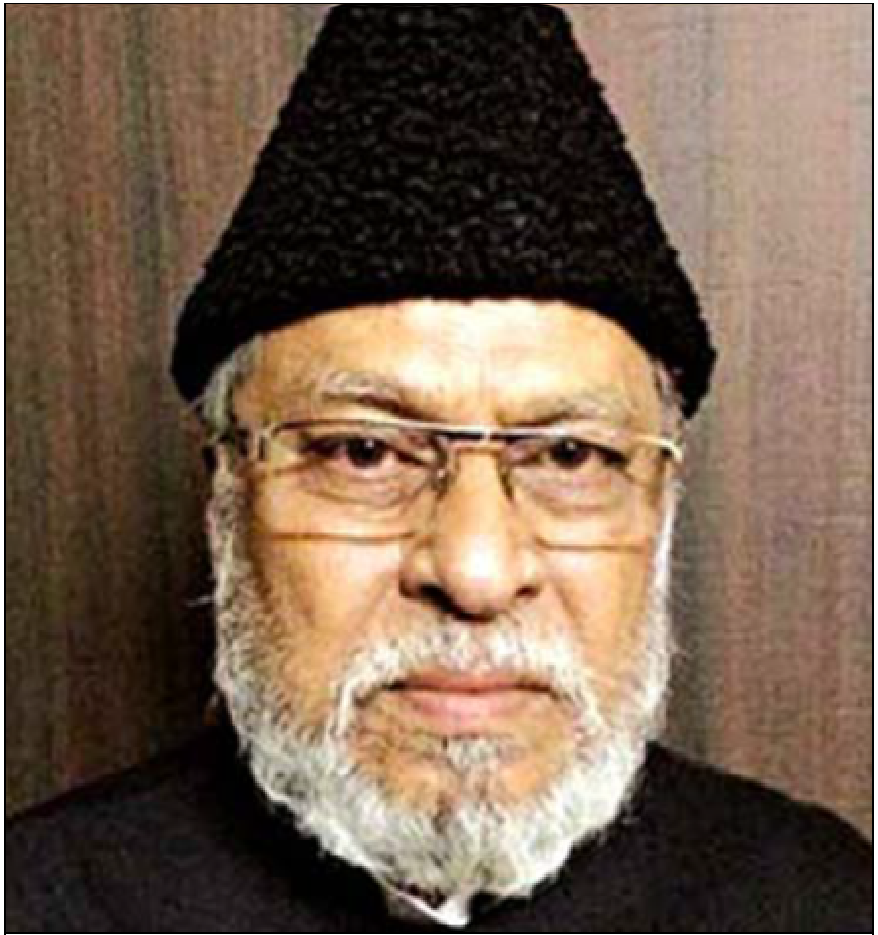

مغربی بنگال کے معروف شاعر

جناب **منظور عادل** کا شعری مجموعہ

"**اجالے قسطوں میں**" منظر عام پر آچکا ہے۔ رابطہ کریں:

28-B, Mcleod Street, Kolkata-700017 (India)
Mob: 9831135672
Email: aadilcollections@gmail.com

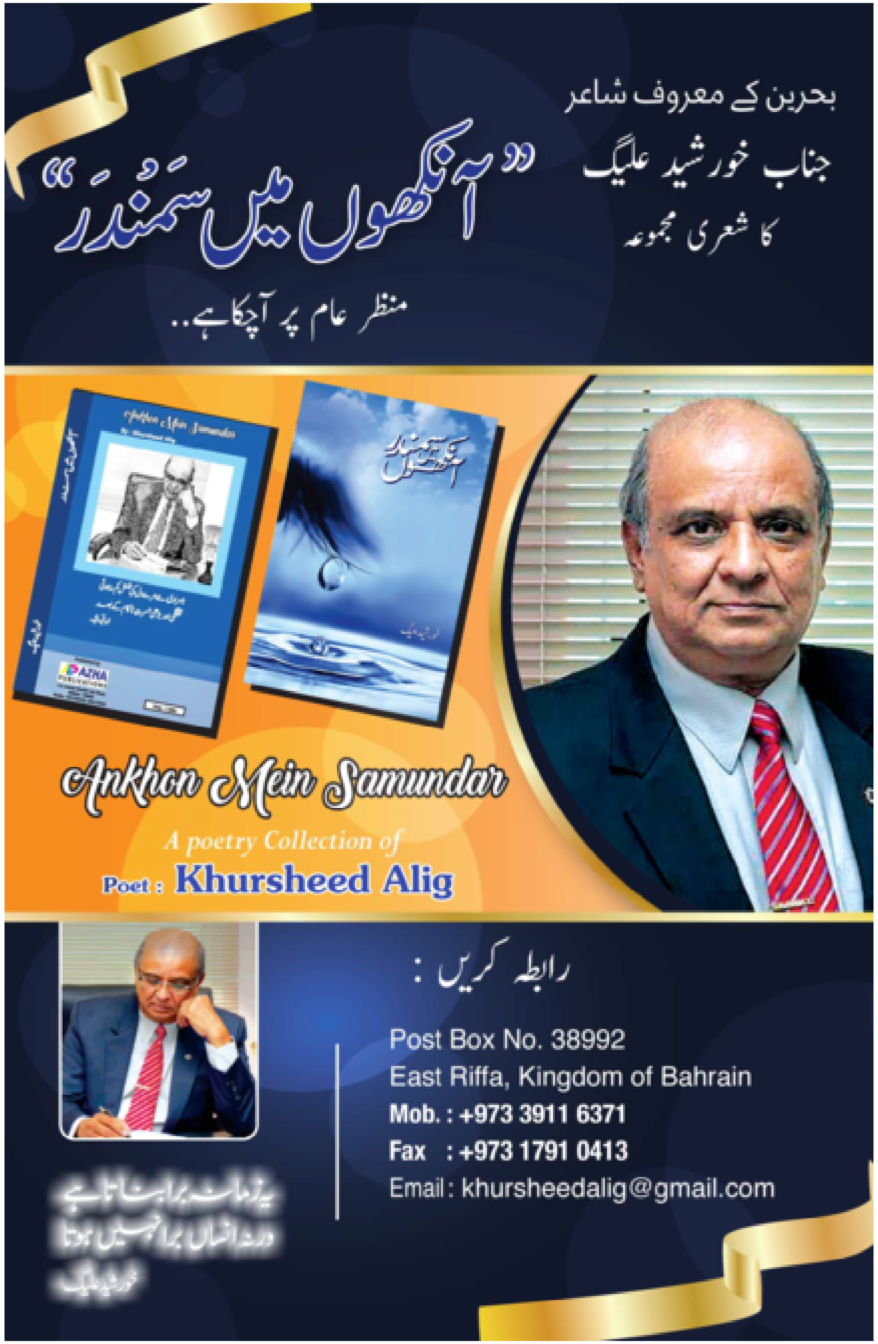

مغربی بنگال کے معروف شاعر
اور ''بزم واثق'' کے سکریٹری

شاهد نور

کا مجموعہ کلام

''میٹھا نیم''

منظر عام پر آچکا ہے۔رابطہ کریں:

3A/1, Kushtia Masjid
Bari Lane, 3rd floor,
Happy Hall,
Kolkata- 700039
(India)
Mob: 9903595992
shahidnoor78692@gmail.com

مغربی بنگال کی معروف شاعرہ

نغمہ نور

کا مجموعہ کلام

''خوشبو کا سفر''

منظر عام پر آچکا ہے

رابطہ کریں:

3A/1, Kushtia Masjid
Bari Lane, 3rd floor,
Happy Hall,
Kolkata- 700039
(India)
Mob: 9007869335
naghmanoor786@gmail.com

مغربی بنگال کی معروف شاعرہ
ڈاکٹر نگار سلطانہ
کا شعری مجموعہ
"سرد موسم کی ہوا"
منظر عام پر آچکا ہے
رابطہ کریں:
9F, Ripples, Merlin
Riverview,
15 Kabitritha Sarani,
Kolkata-700023
Mob:
9830048878 , 8240663264
Email:
drnigarsultana2013@gmail.com

DR. TAHA KHAN
MD (HOM)
D.N.De Homoeopathic
Medical College &
Hospital (Govt. of W.B)

B.H.M.S (National
Institute of Homoeopathy
(Govt. of India)

Available for consultation at:
The Care and Cure
35 H/1, Gorachand Road,
Kolkata-14 (India)
Monday to Friday
(6pm-8-30pm)
Mob: 9748546838
khantahal2@gmail.com

میں مشتاق دربھنگوی کو عالمی سطح پر شعراء وشاعرات کی ڈائرکٹری نکالنے پر
دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں
جمال احمد جمال (مروئی والے)
عرفات ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
75/B رفیع احمد قدوائی روڈ، کولکاتا-700016
Phone: 033-22176398

1987ء میں خضرپور کالج سے اردو آنرس میں ٹاپ کیا۔ 1989ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے ایم اے اردو میں ٹاپ کیا اور گولڈ میڈل کے حقدار ہوئے۔ 1987ء میں ڈبلیو بی سی ایس کمپیٹ کرنے کے بعد ریونیو آفیسر بنے اور 1988ء میں دوبارہ ڈبلیو بی سی ایس کرنے کے بعد 1991ء سے لیگل میٹرولوجی آفیسر کے عہدے پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں:

محمد اقبال

Q557/A, Shim Pukur Lane, Garden Reach, Kolkata-24
Mob: 9830018375

کلکتہ ہائی کورٹ کے معروف وکیل اور مضمون نگار

امتیاز احمد ایڈوکیٹ

کے منتخب مضامین کا مجموعہ ”آئینہ جھوٹ نہ بولے“

منظر عام پر آچکا ہے۔ رابطہ کریں:

107, Belilious Road, Howrah-711101 (India)
Mob: 9831037013, Email: ahmedimteaz46@gmail.com

میں مشتاق دربھنگوی کو عالمی سطح پر شعراء و شاعرات کی ڈائرکٹری نکالنے پر
دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جاوید محمود

صدر: بہار اردو یوتھ فورم
www.urduyouthforum.org
Mob: 8789685586 , 9934187529
Email: jawaid.mahmood@gmail.com

مغربی بنگال کی معروف شاعرہ

نادرہ ناز

کا مجموعہ کلام

"نازِ سخن"

منظر عام پر آ چکا ہے۔ رابطہ کریں:

11/1/1/H/3, Harsi Street,
Kolkata-700009
Mob: 9836192992
9331817280
Email:
nadra.parvez786@gmail.com

مغربی بنگال کی معروف شاعرہ

رونق افروز

کا مجموعہ کلام

"رونقِ سخن"

منتظر اشاعت

رابطہ کریں:

1/G, Ibrahim Road,
Kidderpore,
Kolkata-700023
Mob: 9748106649
Email: afrozranu@yahoo.co.in

میں مشتاق دربھنگوی کو عالمی سطح پر شعراء و شاعرات کی ڈائرکٹری نکالنے پر
دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

نور حسن رضوی (ایڈیشنل ایگزیکیوٹیو انجینئر)

II-Jr-1/1, MSEB Staff Qtr., Koyna Colony,
Mahul Road, Chembur, Mumbai-400074 (India)
Mob: 9930496463 , 9987339701
Email: noor_rizwi@rediffmail.com

دربھنگہ سوشل ویلفیئر سوسائٹی (کلکتہ)

جناب مشتاق دربھنگوی

کو اُن کی نئی کتاب

"گوش بر آواز"

کی کامیاب اشاعت پر تہِ دل سے

مبارک باد

پیش کرتی ہے۔

محمد بدر عالم (صدر)
Mob: 9831391171

محمد اخلاق احمد (سرپرست)
Mob: 9331032849

محمد یونس (جنرل سکریٹری)
Mob: 9831929528

محمد دلدار حسین (اسسٹنٹ سکریٹری)
Mob: 9433233448

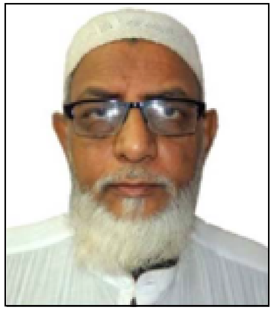

محمد صادق حسین بخشی (اگزیکیوٹیو ممبر)
Mob: 9830161167

محمد داؤد (خزانچی)
Mob: 9339038011